
167

آیات نمبر 17 تا 23 میں یہ وضاحت کہ مشرکین کو مساجد پر قابض رہنے کا حق نہیں، ان کے متولی
اور منتظم وہی ہو سکتے ہیں جو اللہ اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور زکواۃ ادا کرتے
ہیں، مشرکین کا محض حاجیوں کو پانی پلانا اور حرم کی دیکھ بھال کرنا ان چیزوں کا بدل نہیں ہو سکتا

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ
بِالْكُفْرِ ؕ مشرک اس بات کے اہل نہیں کہ وہ اللہ کی مساجد کو آباد کریں، وہ تو خود اپنے
اعمال سے اپنے اوپر کفر کی شہادت دے رہے ہیں اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۖۚ وَفِي
النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ یہ وہ لوگ ہیں جن کے تمام اعمال برباد ہو گئے اور وہ لوگ ہمیشہ جہنم
کی آگ میں رہنے والے ہیں شرک کرنے والوں کے نیک اعمال بھی قبول نہیں کئے جائیں
گے ﴿۱۷﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ
الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ فَعَسٰۤى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ
الْمُهْتَدِيْنَ اللہ کی مسجدوں کو تو صرف وہی لوگ آباد کر سکتے ہیں جو اللہ پر اور آخرت
کے دن پر ایمان رکھتے ہوں اور نماز کی پابندی کرتے ہوں اور زکوۃ ادا کرتے ہوں، اور اللہ
کے سوا کسی سے نہ ڈرتے ہوں، ایسے ہی لوگوں کے بارے میں امید کی جا سکتی ہے کہ وہ
ہدایت یافتہ لوگوں میں شمار کئے جائیں گے ﴿۱۸﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ؕ اے مشرکو! کیا تم نے محض حاجیوں کو پانی پلا دینے اور مسجد حرام کی خدمت کرنے
والے کو اس شخص کے برابر سمجھ لیا ہے جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لایا اور اللہ کی
راہ میں جہاد کیا لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اللہ کے نزدیک یہ دونوں قسم کے لوگ برابر
نہیں ہیں وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ اور اللہ ظالم اور نافرمانی پر اصرار کرنے

والے لوگوں کی رہنمائی نہیں فرماتا ﴿۱۹﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ هَاجَرُوْا وَ جٰهَدُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَ اَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْفَآئِزُوْنَ جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اپنے مال اور اپنی جان سے اللہ کی راہ
میں جہاد بھی کیا وہ اللہ کے نزدیک بہت بڑے مرتبہ والے ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہونے
والے ہیں اعمال کے لحاظ سے جنت میں بھی لوگوں کے مختلف درجات ہوں گے ﴿۲۰﴾
يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوَانٍ وَّ جَنّٰتٍ لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ان
کا پروردگار ان کو اپنی رحمت و رضامندی اور ایسے باغوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان
کے لیے دائمی آسائش ہوگی ﴿۲۱﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ یہ لوگ ان میں ہمیشہ رہیں
گے اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗۤ اَجْرٌ عَظِيْمٌ بلاشبہ اللہ کے پاس ان کے لئے بہت بڑا اجر موجود
ہے ﴿۲۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْۤا اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ
اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ ؕ اے ایمان والو! اگر تمہارے باپ اور تمہارے
بھائی ایمان کے مقابلہ میں کفر کو پسند کریں تو انہیں اپنا رفیق نہ بناؤ وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ
مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ اور تم میں سے جو شخص ان لوگوں سے رفاقت رکھے گا
تو جان لو کہ ایسے ہی لوگ اپنے اوپر ظلم کرنے والے ہیں ﴿۲۳﴾